

کرید کی کوئی ضرورت نہیں اور کرید مناسب بھی نہیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ انتہائی رنج و غم اٹھا چکنے کے بعد محبوب نے بے تکلفی اختیار کر لی ہے۔ رفتہ رفتہ وہ اور کھل جائیگا اور عاشق کی تمام مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

**۵۔ شرح :** میں حسن یعنی چہرہ محبوب کے تصور کو نیک عملی اور نیکو کاری سمجھتا ہوں۔ اسی تصور کی بدولت میری قبر کے اندر بہشت کا دریچہ کھل گیا۔ بہشت اُن لوگوں کو ملتی ہے، جن کے پاس نیک عملوں کا سرمایہ ہو۔ میں نے محبوب کے حسین چہرے کے خیال میں عمر گزار دی اور وہی تصور میرا سرمایہ عمل تھا جو سراپا نیکی شمار ہوا اور اس کی برکت سے میری قبر کی تنگی ہی میں بہشت کی فضا میرے لیے مہیا ہو گئی۔

**۶۔ لغات - منہ پر کھلنا :** مراد ہے کسی چیز کا چہرے پر زیبا و خوش منہ معلوم ہونا۔

**شرح :** محبوب کا چہرہ نہ کھلنے پر بھی حسن و دلفریبی کا وہ عالم ہے کہ آج تک کبھی دیکھنے ہی میں نہیں آیا۔ پہلے زلفیں اس کے چہرے پر پڑی رہتی تھیں اور نہایت دلآویز معلوم ہوتی تھیں۔ اب اس نے نقاب اوڑھ لی ہے اور نقاب نے زلفوں سے بھی بڑھ کر اس کے چہرے پر زیبائی اور خوش منائی پیدا کر دی ہے۔ گویا نقاب کا حسن زلف سے بازی لے گیا ہے۔

**۷۔ شرح :** میں نے درخواست کی کہ حضور! دروازے پر پڑا رہنے کی اجازت دے دیجیے۔ اجازت مل گئی اور میں نے اپنا لیٹا ہوا بستر کھولنا شروع کیا۔ اس اثناء میں محبوب قول سے پھر گیا اور مجھے بہ صد حسرت و یاس اپنا کھلا ہوا بستر پھر لیٹنا پڑا۔

اس شعر میں محبوب کی شوخی، تلون اور عاشق آزاری کا نقشہ نہایت دلکش انداز میں کھینچا گیا ہے۔

**۸۔ شرح :** میری غم بھری رات اتنی اندھیری کیوں ہے کہ اس میں ستاروں